Unit: 4.1

THE SCHOLARSHIP JACKET

The small texas school that I attended carried out a tradition every year during the eight grade graduation; a beautiful gold and green jacket, the school colours, was awarded to the class valedictorian, the student who had maintained the highest grades for eight years. The scholarship jacket has a big gold "s" on the left front side and the winner's name was written in gold letters on the pocket.

سمال ٹیکساس سکول جس میں، میں پڑھتی تھی، ہر سال آٹھویں درجے کے گریجویشن کے دوران یہ روایت تھی کہ رخصت ہونے والے جماعت کے اُن طلباء کو جنہوں نے آٹھ سالوں تک مسلسل اعلیٰ گریڈز برقرار رکھے تھے، کو سکول کے یونیفارم کے رنگ کا ایک خوبصورت سنہرا اور سبز جیکٹ انعام کے طور پر دیا جاتا تھا۔ سکالرشپ جیکٹ کے سامنے بائیں طرف سنہرے حروف میں بڑا S لکھا ہوتا تھا اور اس کے جیب پر سنہرے حروف سے جیتنے والے کا نام لکھا ہوتا تھا۔

My oldest sister Rosie had won the jacket a few years back and I fully expected to win also. I was fourteen and in the eight grade. I had been a straight A student since the first grade, and the last year I had looked forward to owning that jacket.

میری بہن روزی نے بھی چند سال پہلے یہ جیکٹ جیتی تھی اور میں بھی جیتنے کی پوری توقع رکھتی تھی۔ میری عمر 14 سال تھی اور آٹھویں درجے میں تھی۔ پہلی گریڈ ہی سے میں A گریڈ کی طالبہ تھی اور گزشتہ سال میں اُس جیکٹ کو جیتنے کی منتظر تھی۔

My father was a farm labourer who could not earn enough money to feed eight children, so when I was six I was given to my grand parents to be raised. We couldn't participate in sports at school because there were registration fees, uniform costs, and

trips out town; so even though we were quite agile and athletic, there would never be a sports school jacket for us. This one, the scholarship jacket, was our only chance.

میرے والد کھیتوں میں کام کرتا تھا اور اتنا نہیں کما سکتا تھا کہ وہ آٹھ بچوں کی کفالت کر سکے۔ اس لیے جب میں 6 سال کی تھی تو مجھے پالنے کے لیے دادا اور دادی کے حوالے کر دیا گیا۔ ہم سکول میں کھیل کود (سپورٹس) میں حصہ نہیں لے سکتے تھے کیونکہ وہاں رجسٹریشن فیس تھے، یونیفارم کا خرچہ تھا۔ اور قصبے سے باہر سیر پر جانا تھا۔ پس اگر چہ ہم بہت پھرتیلے اور کھلاڑی تھے مگر کبھی بھی سپورٹس جیکٹ ہمارے حصے میں نہ آئی۔ صرف یہ سکالرشپ جیکٹ صرف واحد موقع تھا۔

In May, close to graudation, spring fever struck, and no one paid any attention in class; instead we stared out the windows and at each other, wanting to speed up the last few weeks off school.........(one day)..........I absentmindedly wandered from my history class to the gym. Another hour of sweating in basketball and displaying my toothpick legs were coming up.

مئی میں گریجویشن کے قریب ہمیں بہار کے موسمی بے چینی لاحق ہوئی اور کلاس میں کسی نے کوئی توجہ نہ دی۔ بجائے اس کے ہم کھڑکیوں سے باہر گھورتے ہوئے اور ایک دوسرے کی طرف یہ چاہتے ہوئے کہ سکول میں آخری چند ہفتے جلدی گزر جائیں۔ ایک دن میں غیر حاضر دماغی کے ساتھ کلاس سے جمخانہ گئی۔ مزید ایک گھنٹہ باسکٹ بال میں پسینہ نکالنا اور اپنے پتلی ٹانگیں دکھانے کا وقت قریب آ رہا تھا۔

Then I remembered my P.E. Shorts were still in a bag under my desk where I had forgotten them. I had to walk all the way back and get them. Coach Mrs. Thompson was a real bear if anyone was not dressed for P.E. She had said I was a good forward and once she even tried to talk Grandma into letting me join the team. Grandma, of course, said no

پھر مجھے PE یعنی جسمانی ورزشیں یاد آئے۔ میری وردی اب بھی ڈیسک کے نیچے بیگ میں پڑی ہوئی تھی جہاں میں اسے بھول گئی۔ مجھے اسے لانے کے لیے واپس جانا پڑا۔ کوچ مسز تھامپسن اکھڑ اور بدمزاج تھی اگر کوئی PE کے لیے مخصوص یونیفارم میں نہ ہوتا تھا بقول اُس کے میں اچھی فارورڈ تھی اور ایک دفعہ یہاں تک کہ اُس نے دادی سے ٹیم میں مجھے شامل کرانے کا بھی کہا تھا لیکن بے شک دادی نے انکار کیا۔

I was almost back at my classroom's door when I heard angry voices and arguing. I stopped. I did not mean to eaversdrop; I just hesitated, not knowing what to do. I needed those shorts and I was going to be late, but I did not want to interrupt an argument between my teachers.

میں اپنے کمرۂ جماعت کے دروازے تک تقریباً پہنچ چکی تھی کہ میں نے غصے بھری آوازیں اور بحث (دلیل بازی) سنی۔ میں رُک گئی۔ میرا مقصد چپکے سے کان لگا کر سننا نہیں تھا، میں صرف ہچکچائی یہ نہ جانتے ہوئے کہ کیا کروں۔ مجھے اُن شارٹس کی ضرورت تھی اور مجھے دیر لگ رہی تھی لیکن میں اپنے اساتذہ کے درمیان بحث ومباحثے میں مداخلت نہیں کرنا چاہتی تھی۔

I recognized the voices: Mr. Schmidt, my history teacher, and Mr. Boone, my math teahcer. They seemed to be arguing about me. I could not believe it. I still remember the shock that rooted me flat against the wall as if I were trying to blend in with the graffiti written there.

میں نے آوازوں کو پہچانا: یہ مسٹر سکمڈت، میرے تاریخ کے استاد اور مسٹر بون میرے حساب کے استاد تھے۔ وہ میرے بارے میں بحث کر رہے تھے۔ میں اس پر یقین نہیں کر سکی۔ مجھے اب بھی وہ صدمہ یاد ہے جس نے مجھے کچھ اس طرح دیوار سے لگایا کہ گویا میں دیوار پر لکھی گئی تحریر کے ساتھ گھل ملنے کی کوشش کر رہی تھی۔

grades do not even begin to compare to martha's . I would not lie or falsify records martha has a straight. At average and you know it." That was Mr. Schmidt and he sounded very angry. Mr Boone's voice sounded calm and quiet.

"Look Jaonn's father is not only on the board, he owns the only store in town; we could say it was a close tie and......"

میں ایسا کرنے سے انکار کرتا ہوں۔ مجھے اس کی پرواہ نہیں کہ اُس کا باپ کون ہے؟ اُس کی گریڈز میرتھا کے گریڈز کا مقابلہ نہیں کرتے۔ میں جھوٹ نہیں بولوں گا یا ریکارڈ کو نہیں جھٹلاؤں گا۔ میرتھا کے +A اوسط ہے اور تمہیں اس کے بارے میں علم ہے۔

یہ تھے مسٹر سیکمڈت کے الفاظ اور وہ نہایت غصے میں یہ بول رہے تھے۔ مسٹر بون دھیمی لہجے اور آواز میں بول رہے تھے۔

دیکھو جان کی والد نہ صرف بورڈ میں شامل ہے بلکہ وہ قصبے میں واحد سٹور کی بھی مالک ہے۔ ہم کہہ سکتے ہیں کہ یہ ایک قریبی تعلق ہے۔

The pounding in my ears drowned out the rest of the words, only a word here and there filtered through.........Martha is mexican...........resign - wont do it......... Mr Schimdt came rushing out, and luckily for me went down the opposite way towards the auditorium, so he did not see me. Shaking, I waited a few minutes and then went in and grabbed my bag and fled from the room. Mr Boone looked up when I came in but he did not say anything.

میرے کانوں کے اندر دھک دھک کی آوازوں نے بقیہ الفاظ کو دبا لیا صرف اِکا دُکا الفاظ میری سماعتوں کو پہنچ گئے۔ میرتھا میکسیکن ہے۔۔۔۔استعفیٰ۔۔۔۔۔ایسا نہ کرو۔'' مسٹر سمکڈت تیزی سے باہر آئے اور خوش قسمتی سے دوسری جانب اڈیٹوریم کی طرف چلے گئے، اس لیے اُس نے مجھے نہیں دیکھا۔ کانپتے ہوئے میں نے کچھ منٹ تک انتظار کیا اور پھر اندر گئی اور اپنا بیگ اُٹھایا اور کمرے سے بھاگ کر باہر آئی۔ مسٹر بون نے اوپر دیکھا جب میں اندر داخل ہوئی لیکن اُس نے کچھ نہیں کہا۔

To this day I do not remember if I got in trouble in P.E for being late or how I made it through the rest of the afternoon. I went home very sad and cried into my pillow that night so grandmother would not hear me. It seemed a cruel coincidence that I had overheard that conversation.

آج تک مجھے یاد نہیں کہ آیا میں جسمانی ورزش کے کلاس میں لیٹ ہو کر مصیبت میں پھنس گئی تھی یا میں نے سہ پہر کے بعد کا وقت کیسے گزارا۔ میں بہت پریشانی کی حالت میں گھر گئی اور اُس رات تکیے سے سر لگا کر روئی تا کہ دادی میری آواز نہ سن سکے۔ اُس مکالمے کو سننا مجھے ایک ظالم اتفاق دکھائی دیا۔

The next day when the principal called me into his office, I knew what it would be about. He looked uncomfortable and unhappy, I decided I was not going to make it any easier for him so I looked him straight in the eye. He looked away and fidgeted with the papers on his desk.

اگلے دن جب پرنسپل نے مجھے اپنے دفتر بُلایا تو میں جانتی تھی کہ وہ مجھ سے کس چیز کے متعلق بات کریں گے۔ وہ بے چین اور پریشان دکھائی دیئے۔ میں نے فیصلہ کیا کہ چونکہ میری وجہ سے وہ پریشان ہے اس لیے میں نے اُس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالیں۔ اُس نے دوسری جانب دیکھا اور ڈیسک پر پڑے کاغذات کے ساتھ کھیلنے لگے۔

Martha, he said "there has been a change in policy this year regarding the scholarship jacket. As you know, it has always been free." He cleared his throat and continued. "This year the board decided to charge fifteen dollars which still won't cover the complete cost of jacket."

مارتھا، اُس نے کہا" اس سال سکالرشپ جیکٹ کے متعلق پالیسی میں تبدیلی کی گئی ہے۔ جیسا کہ تمہیں علم ہے یہ ہمیشہ مفت دیا جاتا ہے۔ اُس نے گلہ صاف کرتے ہوئے بات جاری رکھی۔ اس سال

بورڈ نے پندرہ ڈالر قیمت وصول کرنے کا فیصلہ کیا جواب بھی جیکٹ کی پوری قیمت کے لیے ناکافی ہے۔

I stared at him in shock and a small sound of dismay escaped my throat. I had not expected that. He still avoided looking in my eyes.

"So if you are unable to pay the 15 dollars for the jacket, it will be given to the next one in line."

میں شدید صدمے سے اُسے گھورتی رہی اور خوف ودہشت کی ایک معمولی سی آواز میرے گلے سے نکلی۔ مجھے اس کی توقع نہ تھی وہ اب بھی میری طرف دیکھنا نہیں چاہتے تھے۔

پس اگرتم جیکٹ کی 15 ڈالر قیمت ادا کرنے سے قاصر ہو، تو یہ تمہارے بعد اگلے طالبہ کو دی جائے گی۔

Standing with all the dignity, I could muster I said, "I shall speak to my grandfather about it, Sir, and let you know tomorrow." I cried on the walk home from the bus stop. The dirt road was a querter of a mile from the highway, so by the time I got home my eyes were red and puffy.

پوری وقار کے ساتھ کھڑے ہو کر میں نے ہمت بندھائی اور کہا۔ میں اس کے متعلق اپنے دادا سے بات کروں گی۔ جناب، اور کل تمہیں بتاؤں گی۔ میں بس سٹاپ سے گھر تک راستے میں چیختی رہی۔ بڑے سڑک سے یہ کچی سڑک تقریباً میل کا چھوتائی حصہ تھا، اس لیے گھر تک پہنچتے پہنچتے میری آنکھیں سرخ اور پھولی ہوئی تھیں۔

Where is grandpa? I asked grandma, looking down at the floor so she would not ask me why I had been crying. She was sewing on a quilt and did not look up. "I think he is out back working in the bean field."

میں نے دادی سے پوچھا، دادا کہاں ہے؟ میں نیچے دیکھ رہی تھی تا کہ وہ یہ نہ پوچھے کہ میں

کیوں روتی رہی تھی۔ وہ ایک رضائی سی رہی تھی اس لیے اُس نے نظر اُٹھا کر اوپر نہ دیکھا۔ میرا خیال ہے وہ مٹر کے کھیتوں میں باہر کام کرنے گیا ہے۔

I went outside and looked out at the fields. There he was. I could see him walking between the rows, his body bent over the little plants, hoe in hand. I walked slowly out to him, trying to think how I could best ask him for the money. There was a cool breeze blowing and a sweet smell of mesquite in the air, but I did not appreciate it. I kicked at a dirt clod. I wanted that jacket so much. It was more than just being a valedictorian and giving a little thank you speech for the jacket on graduation night.

میں باہر گئی اور کھیتوں کی طرف دیکھا۔ وہ وہاں موجود تھے۔ میں اُسے قطاروں کے درمیاں چلتے ہوئے دیکھ سکتی تھی۔ ہاتھ میں کھرپہ پکڑے اُس کا جسم چھوٹے پودوں کے اوپر جھکا ہوا تھا۔ میں آہستہ آہستہ اُس کے پاس گئی۔ یہ سوچنے کی کوشش کرتے ہوئے کہ کس طرح اچھے طریقے سے اُس سے رقم کے لیے کہہ سکوں۔ ٹھنڈی ہوا چل رہی تھی اور فضا میں Mesquito (ایک درخت کا نام) کی بھینی خوشبو پھیلی ہوئی تھی۔ مگر میں نے اس کی کوئی تعریف نہیں کی۔ میں نے گندگی کے ایک ڈھیلے کو ٹھوکر لگائی۔ میں چاہتی تھی کہ جیکٹ مجھے ضرور مل جائے۔ یہ صرف ایک الوداعی جیکٹ اور گریجویشن تقریب کی رات ایک چھوٹی سی شکریے کی تقریر کے لیے نہیں تھی بلکہ اس سے بڑھ کر بہت کچھ تھی۔

It represented eight years of hard work and expectation. I knew I had to be honest with grandpa. It was my only chance. He saw me and looked up.

یہ آٹھ سال کی محنت اور توقعات کی نمائندگی کرتی تھی۔ میں جانتی تھی کہ مجھے دادا کے ساتھ ایماندار ہونا پڑے گا۔ یہ میرے لیے واحد موقع تھا۔ اُس نے مجھے دیکھا اور آنکھیں اُٹھا کر اوپر دیکھا۔

He waited for me to speak. I cleared my throat nervously and clasped my hands behind my back so he would not see them shaking. Grandpa, I have a big favour to ask you, I said in spanish

The only language he knew. He still waited silently. I tried again "grandpa, this year the principal said the scholarship jacket is not going to be free."

اُس نے میرے بولنے تک انتظار کیا۔ میں نے خوفزدگی کے عالم میں اپنا گلہ صاف کیا اور اپنے ہاتھ پیچھے کمر پر باندھ دیئے تاکہ وہ انہیں لرزتے ہوئے نہ دیکھ سکے۔ دادا! مجھے ایک بڑے کام میں آپ کی مدد چاہیے۔ میں نے ہسپانوی زبان میں کہا جو واحد زبان تھی جو وہ جانتے تھے۔ وہ اب بھی خاموشی سے انتظار کرتے رہے۔ میں نے دوبارہ کوشش کی۔ دادا! پرنسپل نے کہا اس سال جیکٹ مفت میں نہیں دیا جا رہا۔

Its going to cost fifteen dollars and I have to take the money in tomorrow, otherwise it will be given to someone else". The last words came out in an eager rush. Grandpa straightened up tiredly and leaned his chin on the hoe handle. He looked out over the field that was filled with the tiny green bean plants. I waited, desperately hoping he would say I could have the money. He turned to me and asked quietly "what does a scholarship jacket mean?"

اُس کی قیمت 15 ڈالر ہے اور مجھے کل تک یہ رقم لے جانا ہے بصورتِ دیگر یہ کسی اور کو دی جائے گی۔ یہ آخری الفاظ میرے منہ سے زیادہ شوق کی وجہ سے تیزی سے نکل گئے۔ دادا نے اپنی کمر سیدھی کی اور اپنی ٹھوڑی کھرپے کے دستے پر جھکائی۔ اُس نے کھیتوں پر نظر ڈالی جو کہ پھلی دار چھوٹے چھوٹے پودوں سے بھرے ہوئے تھے۔ میں نے مایوسی کی حالت میں انتظار کی۔ اس اُمید پر کہ وہ کہے گا کہ تم رقم لے جا سکتے ہو، وہ میری طرف مڑے اور آہستہ سے پوچھا۔ "سکالرشپ جیکٹ کا کیا مطلب ہے؟"

I answered quickly; may be there was a change. "It means you have earned it by having the highest grades for eight years and thats why they are giving it to you." Too late I realized the

significance of my words. Grandpa knew that I understood it was not a matter of money. It wasn't that.

میں نے جلدی سے جواب دیا۔ شاید یہ اتفاق تھا اس کا مطلب یہ ہے کہ تم نے آٹھ سال تک اعلیٰ گریڈز حاصل کیے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ وہ اسے تمہیں دے رہے ہیں۔ میں نے اپنے الفاظ کی اہمیت کو بہت دیر سے محسوس کیا۔ دادا جانتے تھے کہ مجھے معلوم تھا کہ یہ رقم کا معاملہ نہیں تھا۔ یہ وہ چیز نہیں تھی۔

He went back to hoeing the weeds that sprang up between the delicate little bean plants. It was a time consuming job; some times the small shoots were rigth next to each other. Finally, he spoke again.

وہ واپس کھرپے سے خودرو پودوں کو صاف کرنے میں مصروف ہوئے جو کہ مٹر کے چھوٹے نازک پودوں کے درمیان اُگ آئے تھے۔ یہ ایسا کام تھا جس میں کافی وقت لگتا تھا۔ بعض اوقات چھوٹی شاخیں بالکل ایک دوسرے کے پیوست ہوئے تھے۔ آخر کار اُس نے دوبارہ کہا۔

Then if you pay for it, Martha, it is not a scholarship jacket, is it? Tell your principal I will not pay the 15 dollars.

مارٹا! اگر تم اس کی قیمت ادا کرو گے تو پھر یہ سکالرشپ جیکٹ نہیں ہے، کیا یہ ہے؟ اپنے پرنسپل کو بتاؤ کہ میں پندرہ ڈالر ادا نہیں کروں گی۔

I walked back to the house and locked myself in the bathroom for a long time. I was angry with grandfather even though I knew he was right, and I was angry with the board, whoever they were why did they have to change the rules just when it was my turn to win the jacket?

میں گھر واپس چلی گئی اور خود کو دیر تک غسل خانے میں بند کر دیا۔ مجھے دادا پر غصہ تھا اگرچہ میں جانتی تھی کہ وہ ٹھیک کہتے تھے۔ مجھے بورڈ والوں پر غصہ آیا کہ اُنہیں کیوں اُصول تبدیل کرنے پڑے بالکل اُسی وقت جب جیکٹ جیتنے کی میری باری تھی۔

It was a very sad and withdrawn girl who dragged into the

principal's office the next day. This time he did look me in the eye "what did your grandfather say?" I sat very straight in my chair.

یہ بہت پریشان اور خاموش/شرمیلی لڑکی تھی جو اگلے دن پرنسپل کے دفتر گئی۔اس بار اُس نے میری آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کہا: ''تمہارے دادا نے کیا کہا؟'' میں اپنی کرسی پر سیدھا بیٹھ گئی۔

"He said to tell you he won't pay the fifteen dollars." The principal said something I could not understand under his breath and walked over to the window. He stood looking out at something outside. He looked bigger than usual when he stood up; he was a tall gaunt man with grey hair, and I watched the back of his head while I waited for him to speak why? he finally asked "you grandfather has the money. Doesn't he own a small bean farm?"

اُس نے کہا کہ میں آپ کو بتاؤں کہ وہ پندرہ ڈالر ادا نہیں کرے گا۔ پرنسپل نے سرگوشی کے انداز میں کچھ کہا جو میں نے نہ سمجھ سکی، اور وہ کھڑکی تک گیا۔ وہ باہر کسی چیز کی طرف دیکھنے لگا۔ جب وہ کھڑا ہو گیا تو وہ معمول سے زیادہ بڑا دکھائی دیا۔ وہ نحیف ونزار سفید ریش آدمی تھا۔ میں نے اُس کی سر کے پچھلے حصے کو دیکھا جب میں اُس کے بولنے کا انتظار کرتی رہی۔ آخر کار اُس نے پوچھا کیوں؟ تمہارا دادا کے پاس تو رقم ہے کیا وہ چھوٹے پھلی دار پودوں کے کھیت کا مالک نہیں ہے؟

I looked at him, forcing my eyes to stay dry. "He said if I had to pay for it then it would not be a scholarship jacket". I said and stood up to leave. "I guess you will just have to give it to jaam". I had not meant to say that; it had just slipped out. I was almost to the door when he stopped me, Martha, wait".

میں نے اُس کی طرف دیکھا، اپنی آنکھوں کو خشک رکھنے کی کوشش کرتے ہوئے۔ ''اُس نے کہا اگر مجھے اُس کی قیمت ادا کرنی پڑے تو پھر یہ سکالرشپ جیکٹ نہیں ہوگی۔'' میں نے یہ کہا اور باہر نکلنے کے لیے کھڑی ہو گئی۔ میرا اندازہ ہے کہ تم اسے جان کو دے دوگی۔ میرا مقصد یہ کہنا نہیں تھا بلکہ میری منہ

ے اس طرح نکل گئی۔ میں تقریباً دروازے تک پہنچ چکی تھی کہ اُس نے مجھے روک دیا۔ میر تھا، صبر کرو۔

I turned and looked at him, waiting. What did he want now? I could feel my heart pounding. Something bitter and vile tasting was coming up in my mouth; I was afraid I was going to be sick. I did not need my sympathy speeches. He sighed loudly and went back to his big desk. He looked at me, biting his lips, as if thinking. "Okey we shall make an exception in your case. I shall tell the board, you will get your jacket."

میں نے مُڑ کر اُس کی طرف دیکھا انتظار کرتے ہوئے۔ اب وہ کیا چاہتا تھا؟ میں اپنے دل کو تیزی سے دھڑکتے ہوئے محسوس کر سکتی تھی۔ میری منہ میں کچھ تلخ اور گندی باتیں آرہی تھیں۔ مجھے ڈر تھا کہ میں بیمار ہونے جارہی ہوں۔ مجھے ہمدردانہ تقاریر کی ضرورت نہیں تھی۔ اُس نے ایک بڑی آہ بھری اور واپس اپنے بڑے ڈیسک پر چلے گئے۔ اُس نے اپنے ہونٹ دانتوں میں پکڑتے ہوئے میری طرف دیکھا کہ گویا وہ یہ سوچ رہا ہو۔ اچھا! تمہارے کیس میں ہم معمول سے ہٹ کر فیصلہ کریں گے۔ میں بورڈ کو بتادوں گا، تمہیں اپنی جیکٹ مل جائے گی۔

I could hardly believe it. I spoke in a trembling rush. "Oh, thank you sir!" Suddenly I felt great. I did not know about adrenalin in those days, but I knew something was pumping through me, making me feel as tall as the sky. I wanted to yell, jump, run the mile, do something. I ran out so I could cry in the hall where there was no one to see me. At the end of the day, Mr. Schmidt winked at me and said, "I hear you are getting scholarship jacket this year."

میں بمشکل ہی اُس پر یقین کر سکی۔ میں نے لرزتے ہوئے بہت جلدی سے کہا: آہ شکریہ سر! اچانک میں نے خود کو عظیم محسوس کیا۔ اُن دنوں میں ایڈرینالین (کلوی رطوبت) کے بارے نہیں جانتی تھی، لیکن میں جانتی تھی کہ کوئی چیز میرے خون کو ایسا ہوا دے رہا تھا کہ میں خود کو آسمان کی

طرح لمبا اور بڑا محسوس کر رہی تھی۔ میں چاہتی تھی کہ میں چیخوں، چھلانگ لگاؤں اور ایک میل تک دوڑ لگاؤں، کچھ کروں۔ میں دوڑ کر باہر آئی تا کہ ہال کے اندر چیخ لگاؤں جہاں مجھے دیکھنے کے لیے کوئی بھی موجود نہ تھا۔ اُس دن شام مجھے مسٹر سمکڈت نے آنکھ کے اشارے سے مجھے کہا، ''میں نے سنا ہے کہ تم اس سال سکالرشپ جیکٹ حاصل کرنے جا رہی ہو۔''

His face looked as happy and innocent as a baby's. But I know better. Without answering, I gave him a quick hug and ran to the bus. I cried on the walk home again, but this time because I was happy. I could not wait to tell grandpa and ran straight to the field. I joined him in the row where he was working and without saying anything I crouched down and started pulling up the weeds with my hands. Grandpa worked alongside me for a few minutes, but he did not ask what had happened. After I had a little pile of weeds between the rows, I stood up and faced him.

اُس کا چہرہ بچوں جیسا خوش اور معصوم دکھائی دیا، لیکن میں اچھی طرح جانتی تھی۔ جواب دیے بغیر میں نے جلدی سے اُسے گلے لگایا اور بس کی طرف دوڑی۔ گھر واپسی کے دوران میں راستے میں چیختی رہی مگر اس دفعہ خوشی کی وجہ سے۔ میں دادا کو بتانے کے لیے انتظار نہ کر سکی اور سیدھا کھیت کی طرف دوڑی۔ میں پودوں کے قطار میں اُس کے ساتھ شامل ہوئی جہاں پر وہ کام کر رہے تھے۔ اور کچھ کہے بغیر جھک کر بیٹھ گئی اور خودرو پودوں کو اُکھاڑنا شروع کر دیا۔ دادا کچھ لمحوں کے لیے میرے پاس کام کرتے رہے لیکن اُس نے یہ نہ پوچھا کہ کیا ہوا۔ قطاروں کے درمیان خودرو پودوں کی ایک ڈھیر جمع کرنے کے بعد میں کھڑی ہوگئی اور اُس کی طرف رُخ کیا۔

"The principal said he is making an exception for me, grandpa, and I am getting the jacket after all. That's after I told him what you said."

Grandpa did not say anything; he just gave me a pat on the shoulder and a smile. He pulled out the crumpled red handkerchief

that he always carried in his back pocket and wiped the sweat off his forehead.

"Better go see if your grandmother needs any help with supper."

I gave him a big grin, I skipped and ran back to the house whistling some silly tune.

پرنسپل نے کہا کہ وہ میرے لیے معمول سے ہٹ کر انتظام کر رہے ہیں۔ دادا! میں بہرحال جیکٹ حاصل کرنے جا رہی ہوں۔ جو کچھ تم نے کہا تھا وہ بتانے کے بعد اُس نے یہ کہا۔

دادا نے کچھ بھی نہ کہا اُس نے صرف کندھے پر مجھے تھپکی دی اور مسکرایا۔ اُس نے ایک مروڑا ہوا سرخ رومال نکالا جس کو وہ ہمیشہ پچھلی جیب میں رکھتے تھے اور اس سے اپنے ماتھے کا پسینہ پونچھ ڈالا۔

بہتر ہے کہ تم جا کر دیکھو کہ دادی کو شام کے کھانے میں کسی مدد کی ضرورت تو نہیں۔ میں اُس کی طرف دیکھ کر ہنس پڑی میں اُچھلتے اور دوڑتی ہوئی گھر کی طرف بے وقوفانہ دُھن بجاتی ہوئی چلی گئی۔

......☆......